© rasailojaraid.com

غزل

(جناب بسمل شاہجہانپوری)

نہ کہے اب کوئی ناکامِ تمنا مجھ کو
ڈھونڈھتا پھرتا ہے وہ جلوۂ یکتا مجھ کو

ایک عالم ہے کہ حیرت سے ہے تکتا مجھ کو
تیرے جلووں نے بنایا ہے تماشا مجھ کو

پھر سرِ طور کوئی برق ہے کیا جلوہ فگن
لے چلا آج کدھر ذوقِ تماشا مجھ کو

بیخودی کا ہو وہ عالم کہ تو ہی تو ہو فقط
سو تمناؤں کی ہے ایک تمنا مجھ کو

ہاتھ آیا جو دمِ یاس تمہارا دامن
مل گیا بحرِ محبت کا کنارا مجھ کو

دیکھئے کیا ہو مرے جوشِ طلب کا انجام
آنکھیں دکھلاتا ہے ہر نقشِ کفِ پا مجھ کو

میں تجھے تجھ سے بھی نزدیک نظر آتا مگر
تو نے اے دوست صداقت سے نہ دیکھا مجھ کو

خلشِ ناوکِ مژہ کاش مرے دل میں رہے
ایک تنکے کا بھی کافی ہے سہارا مجھ کو

بحرِ عالم میں جدھر اٹھ گئیں نظریں بسمل
ڈگمگاتا ہی نظر آیا سفینہ مجھ کو

آگیا اے عشق پھر نازک مقام

(شاعرِ انقلاب جناب انور صابری)

ہر قدم حسنِ وفا کا اہتمام
ہر نظر پابندِ آداب و سلام

حسن پھر کرنے لگا ہے احترام
آگیا اے عشق پھر نازک مقام

اب ہے میری سمت مصروفِ کرم
دیدۂ کوثر چکاں بادہ بجام

اب ہے دوشِ آرزوئے دید پر
گیسوئے شب رنگ سرگرمِ خرام

اب نہیں ہیں دامِ زلف و تیغِ چیں بند
اب ہے میرے ساتھ دورِ صبح و شام

اب میں ہوں روحِ حیاتِ جاوداں
اب مرے قبضہ میں ہے عمرِ دوام

اب نہیں دنیا رہینِ اضطراب
اب ہے مستحکم زمانہ کا نظام

اب ہے ہر جائز خوشی میرے لئے
اب ہوا مجھ پر غمِ دنیا حرام

ہے یہی انور کمالِ عاشقی
بات اُن کی ہے مرا رنگِ کلام

© rasailojaraid.com